

عوامی مطالبات

پارلیمانی انتخابات 2024



Maharashtra
Democratic
Forum



مہاراشٹر ڈیمو کریٹک فورم (MDF)

عوامی مطالبات

پارلیمانی انتخابات 2024

جاری کردہ منجانب



Maharashtra
Democratic
Forum

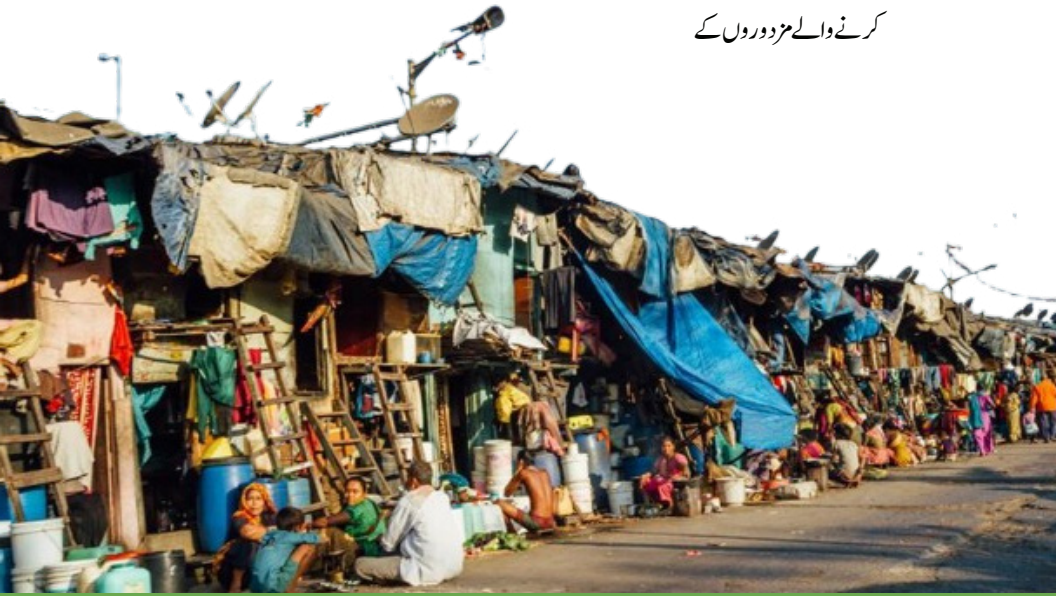
پارلیمانی عام انتخابات کے لیے عوامی مطالبات

ہمارا وٹن ایک ایسے معاشرے کے لیے ہے جہاں ہر فرد کو ترقی کی منازل طے کرنے کا موقع ملے، چاہے اس کا پس منظر یا حالات کچھ بھی ہوں۔ ہم ایک ایسے مستقبل کی تخلیق پر یقین رکھتے ہیں جہاں غربت، عدم مساوات اور امتیازی سلوک کا مقابلہ کیا جائے اور جہاں ہر شہری کو زندگی کی بنیادی ضروریات تک رسائی حاصل ہو۔ ہمارے مطالبات اس وٹن کو حاصل کرنے کے لیے پالیسیوں اور اقدامات کے ایک جامع سیٹ کا خاکہ پیش کرتے ہیں:

۱. غربت اور عدم مساوات:

▲ تعلیم، ہنرمندی کی ترقی، اور ذریعہ معاش کی تخلیق پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے غربت کے خاتمے کے لیے اہداف نما پروگراموں کو نافذ کریں۔

▲ کم از کم اجرت میں اضافہ کریں اور تمام مزدوروں کے لیے منصفانہ اجرت کو یقینی بنائیں، بشمول غیر منظم شعبے میں کام کرنے والے مزدوروں کے



- ▶ غربت اور عدم مساوات کو دور کرنے کے لیے سرکاری اہلکاروں کو جوابدہ بنائیں۔
- ▶ اس بات کو یقینی بنائیں کہ معاشی ترقی معاشرے کے تمام طبقوں کو فائدہ پہنچائے، نہ کہ صرف امیروں کو۔
- ▶ مذہبی، ذات پات اور صنفی امتیاز سے نمٹنے اور پس ماندہ قوموں کو باختیار بنانے والی پالیسیوں کو نافذ کریں۔

۲. خوراک تک رسائی:

- ▶ بھوک اور غذائی عدم تحفظ کے خاتمے کے لیے غذائی تحفظ کے اقدامات کو مضبوط بنائیں۔
- ▶ بچوں کی غذائیت کی کمی کی شرح کو ختم کرنے کے لیے غذائیت کے پروگراموں کو بہتر بنائیں، غذا ضائع ہونے پر توجہ دی جائے۔
- ▶ تمام شہریوں کے لیے غذائیت سے بھرپور خوراک تک مسلسل رسائی کو یقینی بنانے کے لیے خوراک کی تقسیم کے نظام کو بہتر بنائیں۔

۳. صحت کی دیکھ بھال:

- ▶ انفراسٹرکچر، سپلائز اور حفظان صحت کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے صحت عامہ کی سہولیات میں سرمایہ کاری کریں۔
- ▶ صحت کی دیکھ بھال کو سستی اور سب کے لیے قابل رسائی بنانے کے لیے اقدامات نافذ کریں، بشمول دیہی اور دور دراز کے علاقوں میں۔
- ▶ ملازمتوں اور تربیتی پروگراموں میں اضافہ کر کے صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کی کمی کو پورا کریں۔



۴. تعلیم:

- ▶ تمام بچے پڑھنے، لکھنے اور ریاضی میں بنیادی مہارتیں حاصل کرنے کو یقینی بنانے کے لیے تعلیمی نظام میں اصلاحات کریں۔
- ▶ ہم پختہ یقین رکھتے ہیں کہ ہر بچے معیاری تعلیم تک رسائی کا مستحق ہے، قطع نظر اس کے پس منظر یا سماجی اقتصادی حیثیت کے۔
- ▶ ایک قانون بنائیں جو ہندوستان میں تمام بچوں کے لیے معیاری تعلیم کے حق کی ضمانت دیتا ہے۔
- ▶ تعلیم کے حق کی کوریج کو موجودہ ۱۴ سال سے بڑھا کر ۱۸ سال کریں۔
- ▶ تمام طلباء کے لیے سیکھنے کے نتائج کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے معیاری تعلیم میں سرمایہ کاری اور بجٹ میں اضافہ کریں۔

۵. بے روزگاری اور غیر منظم مزدوری:

- ▶ مہارت کی ترقی کے پروگراموں اور اہم شعبوں میں سرمایہ کاری کے ذریعے روزگار کے مواقع پیدا کریں۔
- ▶ غیر منظم کارکنوں کے لیے سوشل سیکورٹی کوریج کو وسعت دیں اور موجودہ اسکیموں کے بارے میں بیداری پیدا کریں۔
- ▶ مستحق کارکنوں کے لیے بروقت تعاون کو یقینی بنانے کے لیے فائدہ کی تقسیم کے عمل کو ہموار کریں اور افسر شہابی کی رکارڈوں کو کم کریں۔



۶. قبائلی برادریاں:

- ▶ قبائلی برادریوں کو متاثر کرنے والے سماجی و اقتصادی تفاوت اور نقل مکانی کے مسائل کو حل کریں۔
- ▶ قبائلی آبادی کے لیے معیاری تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال کی خدمات تک رسائی کو بہتر بنائیں۔
- ▶ قبائلی برادریوں کے خلاف استحصال اور امتیازی سلوک کو روکنے کے لیے اقدامات کو نافذ کریں۔
- ▶ کارپوریٹ کمپنیوں کو نیچے کے لیے ان کی زمینوں اور جنگلات پر قبضہ کر کے قبائلیوں کے رہائش گاہوں کو تباہ کرنا بند کریں۔
- ▶ نسل ازم کے نام پر قبائلیوں کا قتل بند کرو۔
- ▶ فسادات سے متاثرہ مئی پور میں مکمل امن بحال کیا جائے اور مجرموں کو سزا دی جائے۔

۷. کسان:

- ▶ قرض کے بوجھ سے راحت فراہم کریں اور بہتر MSP کو رتیج کے ذریعے منصفانہ مارکیٹ کی قیمتوں کو یقینی بنائیں۔
- ▶ خریداری کے عمل کو ہموار بنائیں اور فصلوں کی انشورنس اسکیموں میں دعوؤں کے تصفیہ کے مسائل کو حل کریں۔
- ▶ مالی خواندگی کے پروگراموں اور زرعی ٹیکنالوجی تک رسائی کے ذریعے کسانوں کو باختیار بنائیں۔

۸. شراکتی جمہوریت:

- ▶ شہری لوکل گورننس میں شہریوں کی شرکت کو آسان بنانے کے لیے نگر راج بل کو نافذ کریں۔



- ▶ گرام پنچایتوں کو متاثر کرنے والے سماجی تعصبات کو دور کریں اور شکایت کے طریقہ کار کو مضبوط کریں۔
- ▶ لوکل گورننس اداروں میں عوام کا اعتماد بحال کرنے کے لیے بدعنوانی اور سیاسی مداخلت کا مقابلہ کریں۔

۹. گڈ گورننس متعارف کروا کر تمام جمہوری اداروں کو مضبوط بنائیں۔

- ▶ شفافیت: تمام حکومتی اقدامات اور فیصلے عوام کے سامنے واضح اور کھلے عام پیش کیے جائیں۔
- ▶ احتساب: حکومت کو اپنے اعمال کے لیے عوام کے سامنے جوابدہ ہونا چاہیے۔
- ▶ قانون کی حکمرانی: قانون کا اطلاق ہر ایک پر یکساں ہونا چاہیے، بشمول سرکاری افسران۔
- ▶ عوامی شرکت: عوام کو حکومت کے فیصلہ سازی کے عمل میں حصہ لینے کے مواقع ملنے چاہئیں۔
- ▶ ای ڈی، سی بی آئی وغیرہ جیسی ایجنسیوں کو حکومت اور حکمران پارٹی کے اثر و رسوخ سے آزاد اور آزادانہ طور پر کام کرنا چاہیے۔
- ▶ پولس کمیشن اور غیر سرکاری تنظیمیں NGOs کی تجاویز کے مطابق پولس کی اصلاح کی جائے۔

۱۰. اقلیتی مسائل:

- ▶ اقلیتوں کے خلاف نفرت انگیز تقاریر اور تشدد کا مقابلہ کریں، خاص طور پر مسلم اور مسیحی برادریوں کے خلاف، تمام شہریوں کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بنانا۔



- ▶ مسلمانوں کے لیے تعلیم، روزگار کے مواقع، اور سیاسی نمائندگی میں تفاوت کو دور کریں۔
- ▶ مسلمانوں کی سماجی و اقتصادی ترقی میں مدد کے لیے فلاحی اسکیموں اور وظائف کو نافذ کریں۔
- ▶ سرکاری ملازمتوں اور اقتدار کے عہدوں پر مسلمانوں کی نمائندگی کو یقینی بنایا جائے۔
- ▶ سماجی ہم آہنگی کو فروغ دیں اور ایسے بیانیے کو حل کریں جو مسلم اور عیسائی برادریوں کو پسماندہ یا الگ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔
- ▶ آئینی تحفظات فراہم کریں اور اقلیتوں کے خلاف مظالم کو روکنے کے لیے ایس سی اور ایس ٹی (مظالم کی روک تھام) ایکٹ ۱۹۸۹ کے خطوط پر ایکٹ نافذ کریں۔
- ▶ تمام گھروں، دکانوں، عبادت گاہوں کی توڑ پھوڑ اور بلندوز کی تلافی کریں۔
- ▶ جھوٹے مقدمات میں گرفتار اور جیلوں میں ڈالے گئے تمام بے گناہ لوگوں کو رہا کر کے معاوضہ دیا جائے۔
- ▶ سیاسی فائدے کے لیے تاریخ کو ہتھیار بنانے اور مسلمانوں کے خلاف جھوٹی داستانیں بند کرو
- ▶ یو اے پی اے UAPA کے ظالمانہ ایکٹ کو منسوخ کریں۔
- ▶ اقلیتوں اور کمزور طبقوں کے خلاف مظالم اور جرائم کے مرتکب افراد کو گرفتار کر کے سزائیں دیں، خواہ وہ عام عوام، سیاست دان، پولیس، انتظامیہ اور وزرا ہوں۔
- ▶ مسلم پرسنل لا کے خلاف بنائے گئے قوانین واپس لیں۔

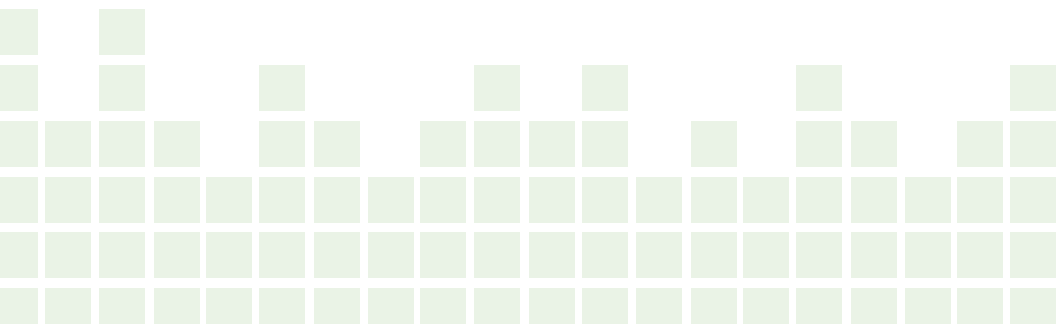


■ سی اے اے، این آر سی، این آر پی ایکٹ کو ختم کریں۔

۱۱. عبادت گاہوں کا قانون ۱۹۹۱ لفظ بہ لفظ اور اسکی روح کے ساتھ نافذ کیا جائے

■ ماضی قریب میں دیکھا گیا ہے کہ مسلمانوں کی بہت سی عبادت گاہوں پر ہندو مندر ہونے کا دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ انتظامیہ اور عدلیہ اس رجحان کو رد کریں۔ اس کے بجائے عبادت گاہوں (خصوصی دفعات) ایکٹ، ۱۹۹۱ کو حرف بہ حرف لاگو کیا جانا چاہیے جو کہ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو موجود مذہبی عبادت گاہوں کی حیثیت کو برقرار رکھنے کے لیے نافذ کیا گیا تھا، اور کسی بھی عبادت گاہ کی تبدیلی پر پابندی عائد کرتا ہے چاہے مکمل یا جزوی طور پر، ایک مذہبی فرقے سے دوسرے یا ایک ہی فرقے کے اندر اور ان کے مذہبی کردار کو برقرار رکھنے کو یقینی بناتا ہے۔ زیر التواء مقدمات کے خاتمے کے ذریعے ایکٹ (سیکشن ۴) (۲) اعلان کرتا ہے کہ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء سے پہلے کسی عبادت گاہ کے مذہبی کردار کی تبدیلی سے متعلق کسی بھی جاری قانونی کارروائی کو ختم کر دیا جائے گا، اور کوئی نیا کیس شروع نہیں کیا جاسکتا ہے۔

یہ مطالبات ایک زیادہ جامع، منصفانہ اور انصاف پسند معاشرے کی تعمیر کے لیے ہمارے عزم کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ہم تمام شہریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان پالیسیوں کی حمایت کریں اور ہماری قوم کے روشن مستقبل کی تشکیل میں ہمارا ساتھ دیں۔ ہم مل کر مثبت تبدیلی لاسکتے ہیں اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک بہتر کل کو یقینی بنا سکتے ہیں۔



عوامی مطالبات

پارلیمانی انتخابات ۲۰۲۴



Maharashtra
Democratic
Forum